166

آیات نمبر 7 تا 16 میں مسلمانوں کو آئندہ مشرکین سے کوئی معاہدہ نہ کرنے کی ہدایت اور ان کی وجوہ کی تفصیل۔ اگر قریش مسجد حرام کے پاس کیا ہوا اپنا معاہدہ توڑ دیں تو ان سے بھی جنگ کرنے کی تاکید۔ قریش کے بعض سنگین جرائم کی طرف اشارہ۔ مسلمانوں کو ان سے نہ ڈرنے کی ہدایت اور یہ بشارت کہ آخری فتح مسلمانوں ہی کی ہو گی۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ بھلا اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک ان
مشرکوں کے کسی عہد کا کیسے اعتبار ہو سکتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے
مسجد الحرام کے نزدیک معاہدہ کیا تھا فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ
سو جب تک وہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی اپنے عہد پر قائم رہو اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ بے شک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۷﴾ كَيْفَ وَ
اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ مگر ان کے سوا
دوسرے مشرکین کے ساتھ کسی عہد کا کیسے اعتبار کیا جا سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ
ہے کہ اگر وہ کسی وقت تم پر غلبہ حاصل کر لیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا
لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ وہ تمہیں محض اپنی زبانی باتوں سے خوش کرنا
چاہتے ہیں جبکہ ان کے دل وہ بات تسلیم نہیں کرتے اور ان میں سے اکثر عہد شکن
ہیں ﴿۸﴾ۚ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ان لوگوں
نے اللہ کی آیات بہت تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالیں پھر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے لگے

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بیشک بہت ہی برے اعمال ہیں جو یہ کر رہے ہیں
﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ یہ لوگ
کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد و پیمان کا اور یہ
لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا
الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ پھر اگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں
اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو یہ لوگ تمہارے دینی بھائی ہیں وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیات کھول کر بیان کرتے
ہیں ﴿۱۱﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ اور اگر وہ
لوگ معاہدہ کرنے کے بعد پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن و
تشنیع کریں تو تم بھی ان کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو تاکہ وہ اپنی عہد شکنی سے باز
آجائیں کیونکہ اب ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ تم
ایسے لوگوں سے جنگ کیوں نہیں کرتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر
(ﷺ) کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے عہد شکنی کی
ابتداء کی اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کیا
تم ان سے ڈرتے ہو؟ بے شک اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو،
بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ

يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ تم ان سے جنگ کرو، اللہ
انہیں تمہارے ہاتھوں سزا دے کر رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ عطا کر کے
بہت سے مسلمانوں کے سینوں کو ٹھنڈا کر دے گا ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ
اور مسلمانوں کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اور
اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی عطا کر دے گا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اللہ بڑے
علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ اے مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا
جائے گا حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں
جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا دوست اور
راز دان نہیں بنایا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب
باخبر ہے ﴿١٦﴾ ع رکوع [٢]

[# 166]

In verses 7 to 16, Muslims are instructed not to enter into any agreement with idolators in the future and the reasons for this are explained. If the Quraish break the agreement made near Masjid Haram, then they are urged to fight against them too. Reference to some serious crimes of Quraysh. Muslims are advised not to be afraid of them and the good news that the final victory will be of the Muslims.

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

How can there be any [lasting] treaty for those idolators with Allah and His Messenger, except for those with whom you had made a treaty near the Sacred Mosque?

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ

So, as long as those people remain true to their treaty, you should also remain true to your treaty.

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۟

Indeed, Allah loves The God-fearing.

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

How can there be [such a treaty with idolators], while if they gain dominance over you at any time, they neither observe any kinship ties nor honor any covenant with you.

يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ تَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ‌ۚ وَ اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‌ۚ ۸

They wish to please you with [the words of] their mouth, but their hearts do not accept [what they say], and most of them are disobedient [and do not honor any treaty].

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ؕ

They have sold away the [revealed] signs of Allah for a small price, and have barred people from His path.

اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۹

Indeed, evil is what they have been doing.

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

They do not uphold ties of kinship nor honour any covenant with a believer, and it is they who are transgressors.

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ ؕ

But if they repent, establish prayer, and give the Zakat-Charity, then they are your brothers in faith.

وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

We elaborate the verses for the people who understand.

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ
دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

And if they break their oaths after making a covenant [with you], and attack your religion [with criticism], then fight the leaders of unbelief, so that they may desist, for there is no sanctity for their oaths.

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ
الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

Will you not fight a people, who have violated their oaths, intended to expel the Messenger, and it was they who started fighting against you in the first instance.

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

Do you fear them? Indeed, Allah is more deserving of your fear, if you are truly believers.

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ
يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا

Fight with them, Allah will punish them at your hands and disgrace them. He will grant you victory over them and heal the breasts of the believing people.

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

And take away the rage from their hearts.

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

And Allah grants repentance to whomever He so wills.

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

And Allah is All-Knowing, All-Wise.

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَ
لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

[O Muslims!] Do you think that you will be left alone [without being tested] while Allah has not yet seen those among you who strive and fight for the cause of Allah, and have not relied on any ally [with confidence] other than Allah or His Messenger or believers.

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ رکوع[٢]

And Allah is fully aware of all that you do.